استخارہ کا طریقہ

استخارہ کا مطلب: استخارہ کا مطلب ہے: خیر طلب کرنا، یعنی: اپنے معاملے میں اللہ سے خیر بھلائی کی دعا کرنا، جب کسی کو کوئی جائز امر درپیش ہو اور وہ اس میں متردد ہو کہ اسے کرے یا نہ کرے، یا دو معاملے میں سے کسی ایک کو اختیار کرنا ہو تو اس موقع پر استخارہ کرنا سنت ہے۔

ملاحظہ: 1 کسی واجب، حرام یا مکروہ کام میں استخارہ نہیں کیا جائے گا۔

استخارہ کا طریقہ: جب کوئی شخص استخارہ کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور نماز سے فارغ ہو کر درج ذیل دعا پڑھے۔

استخارہ کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ.

ترجمہ: اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تیرے علم میں ہے کہ یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے میرے دین، دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے نصیب کر اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تیرے علم میں ہے کہ یہ کام میرے دین، دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے۔ تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے۔ پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو اور اس سے میرے دل کو مطمئن بھی کر دے۔

ملاحظہ: 1 دعا کرتے وقت جب "هَذَا الْأَمْرَ" پر پہنچے تو اس جگہ اپنی حاجت کا تذکرہ کرے یعنی "هَذَا الْأَمْرَ" کی جگہ اپنے کام کا نام لے، مثلاً: "هذا السفر" یا "هذا النكاح" یا "هذه التجارة" وغیرہ کہے، اور اگر عربی نہیں جانتا تو "هَذَا الْأَمْرَ" کہہ کر دل میں اپنے اس کام کے بارے میں سوچے جس کے لیے استخارہ کر رہا ہے۔ 2 پوری دعا پڑھنے کے بعد پھر اس کام کو ذکر کرے جس کام کے لئے استخارہ کر رہا ہے۔

دعاء استخارہ پڑھنے کی جگہ: استخارہ کی دعاء نماز کے بعد پڑھی جائیگی، اور نبی کریم ﷺ سے ثابت شدہ حدیث کی نص کے موافق بھی یہی ہے۔

استخارہ کا وقت: استخارہ رات، دن میں کسی بھی وقت کرنا جائز ہے سوائے ان اوقات کے جن میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

استخارہ کرنے سے قبل مشورہ کرنا: استخارہ کرنے سے قبل کسی تجربہ کار اور بااعتماد شخص سے اس کام میں مشورہ کرنا مستحب ہے۔

استخارہ کا نتیجہ: استخارہ کا نتیجہ جاننے کے لیے خواب آنا شرط نہیں ہے، اگر استخارہ کے بعد انسان کو اُس معاملے میں اطمینان اور سکون محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اسے جاری رکھے، اور اگر بے چینی اور ناپسندیدگی محسوس ہو تو اُس معاملے کو چھوڑ دے۔

ملاحظہ: 1 اپنا استخارہ خود کرنا چاہئے کسی دوسرے سے استخارہ کروانا خلاف سنت عمل ہے۔ 2 استخارہ کے بعد سونا ضروری نہیں ہے۔ 3 ایک ہی معاملے میں ایک سے زیادہ بار استخارہ کیا جا سکتا ہے۔

﴿اعداد وتقديم: عبد الرحمن فيض الله، جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه، +966-537953694﴾